مدیر کے نام

مریم بشریٰ، گوجرانوالہ

"اشارات" (ایٹمی صلاحیت' جولائی ۹۸) نے ایٹمی مسئلے پہ پیدا شدہ عالمی رویوں کو سمجھنے میں خوب مدد دی۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ' لیکن ایٹمی پروگرام شروع کرنے والے وزیراعظم بھٹو مرحوم اور ایٹمی دھماکے کی اجازت دینے والے وزیراعظم نواز شریف کا نام درج کرنے کے بجائے' محض ان کے عمل کا حوالہ دینا کچھ غیر متوازن لگتا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی حفاظت کے لیے پاکستان کی دوسری قوتوں کے ساتھ سب سے زیادہ موثر کردار جماعت اسلامی نے ادا کیا۔ کئی مرتبہ حکمرانوں کے قدم ڈگمگائے مگر' جماعت نے ہر بار آگے بڑھ کر عوامی دباؤ کو بڑھایا اور ایٹمی پروگرام کی حفاظت کے نظام کو موثر بنایا۔ یہ تذکرہ بھی کسی مناسب شکل میں سامنے آنا چاہیے تھا۔

ڈاکٹر ثوبیہ ہاشمی' حیدر آباد

قاہرہ کے خواتین ہسپتال کا حال بڑا خوش گوار محسوس ہوا۔ ہمارے اخبارات مغربی ممالک کی خبروں سے بھرے ہوتے ہیں' مسلم ممالک کی کسی بھی طرح کی خبر ہو' اپنایت کا احساس بیدار ہوتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں' کیا شہر اور کیا دیہات' خواتین بالخصوص ضروری علاج سے بھی محروم ہیں۔ دوسری طرف لیڈی ڈاکٹروں کی اچھی خاصی تعداد مناسب حالات کار نہ ہونے کی وجہ سے اپنی صلاحیت سے معاشرے کو فائدہ نہیں پہنچا رہی۔ ایسے منصوبوں کی ضرورت ہے کہ خواتین' خواتین ڈاکٹروں سے علاج کروا سکیں۔

عبدالرشید بھٹی' کراچی

"مسلم ممالک کے آمر" (جولائی ۹۸) میں نہایت مناسب توجہ دلائی گئی ہے کہ مسلم معاشرے ایک دوسرے کے حالات و مسائل کے بارے میں تاریکی اور بے خبری میں ہیں۔ میڈیا سے مغربی معاشروں کی تصویر کشی ہوتی ہے اور اس طرح مغربی اقدار کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہمارا میڈیا ایک عام مسلمان کی سطح تک چلا جائے تو ساری مسلم دنیا سے' ہر طرح کے بگاڑ کے باوجود' اسلامی اقدار کی تصویریں سامنے آئیں گی جو تقویت کا باعث ہوں گی۔ نیز ایک دوسرے کے دکھ درد میں شرکت' مصائب کو کسی حد تک کم کرے گی۔ کاش ہمارے بڑے اخبار اہم مسلم ممالک میں اپنے نمایندے رکھنے کے اخراجات کو غیر ضروری نہ سمجھیں۔

ناشط حنیف' کوہاٹ

ترجمان القرآن کو ملک کے ایک عام پڑھے لکھے شخص کے لیے قابل فہم ہونا چاہیے۔ میں خود ایم کام ہوں لیکن بعض مضامین نہیں سمجھ سکتا۔ "اشارات" (جولائی ۹۸) میں نے نصف پڑھنے کے بعد چھوڑ دیے' اتنے طویل بھی نہ ہوں' رسالہ رسالہ رہے' کتاب نہ بنے۔ موضوعات یہی ہوں لیکن زیادہ آسان کریں تاکہ ہر کوئی سمجھے اور قبول کرے۔

ایک مستقل قاری، لاہور

"اشارات" (جولائی ۹۸) بہت اچھے، مگر بہت طویل تھے۔ کیا بہتر نہ تھا کہ اقتباسات کم کر کے، یا صرف ان کا مفہوم دے کر حوالے دے دیے جاتے۔ طویل مضامین سے قارئین کا حلقہ، محدود ہو جانے کا خدشہ رہتا ہے۔ "فہم حدیث" میں شامل احادیث، مختلف موضوعات پر ہیں۔ عنوان "شکر کا رویہ" سے متعلق صرف ایک حدیث ہے۔ مناسب نہ ہو گا کہ ہر بار صرف ایک موضوع پر منتخب احادیث جمع ہوں یا اگر متفرق موضوعات ہوں تو عنوان عمومی نوعیت کا ہو، نہ کہ خاص--- مولانا صدر الدین اصلاحی کا مضمون (تحریک اسلامی: زوال سے بچاؤ کی تدابیر) تشنگی کا احساس دلاتا ہے۔ یہ موضوع زیادہ غور و فکر اور تامل و تحقیق کا تقاضا کرتا ہے۔

تنویر احمد راجا، تمیر ضلع اسلام آباد

عالم کی شان (جون ۹۸) بہت خوب تھا۔ ہمارے جیسے غافلوں کو خود احتسابی کا موقع ملا۔

انیس احمد خاں، ایبٹ آباد

جماعت اسلامی اور اہل سنت (جون ۹۸) کے حوالے سے مولانا گوہر رحمٰن کے نہایت متوازن اور تسلی بخش جواب پر مولانا کو مبارک باد۔

محمد اختر چکوکا، منچن آباد

"حکمت مودودی" میں توہین رسالت پر انتخاب (جون ۹۸) بہت مناسب تھا۔ "۶۰ سال پہلے" کی یہ تحریر جیسے آج کے لیے لکھی گئی تھی۔

محمد عامر شاد، بہاولنگر

ترجمان میں شہادت امام حسینؓ اور تعلیمی پالیسی جیسے موضوعات پر تحریرات نہ پا کر تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔ "عالم کی شان" (جون ۹۸) اور "غض بصر" (مئی ۹۸) جیسے مضامین امید ہے آیندہ بھی آئیں گے۔ اندلس، ترکی اور بغداد میں مسلمانوں کے زوال پر معیاری مضامین کی ضرورت ہے۔

عبدالمتین خان زادہ، کوئٹہ

پاکستان میں تحریک اسلامی کے تنظیمی مسائل، افراد کار کو یکسو کرنے اور فعال بنانے کے لیے اور میدان عمل میں نئی راہوں کے انتخاب کے لیے خود تحریک کی ۶۰ سالہ زندگی میں قابل تقلید نمونے ہوں گے، ان کا ذکر ترجمان کی زینت ہونا چاہیے۔

ابرار احمد، منچن آباد

صنعتی ترقی سے پیدا ہونے والے اخلاقی مسائل (رسائل و مسائل، جولائی ۹۸) کا مسئلہ بظاہر اتنا سادہ محسوس نہیں ہوتا۔ جن مسلم ممالک میں "ترقی" ہو رہی ہے، اخلاقی زوال آ رہا ہے۔ اس مسئلے پر بحث کی ضرورت ہے۔